یہ سلسلۂ درسِ قرآن و حدیث ۱۹۶۱ء سے ۱۹۶۳ء تک جاری رہا (کیونکہ جنوری ۱۹۶۴ء میں مولانا مودودی کو گرفتار کرلیا گیا اور پھر ایک عرصے تک وہ اس سلسلے کو جاری نہ رکھ سکے)۔ ان دروس میں ہر خاص و عام شرکت کرتا اور علم کے نور سے قلب و ذہن کو منور کرتا۔ یہ قیمتی درس بھی یقیناً فضا کے اندر تحلیل ہوجاتے، مگر اللہ تعالیٰ نے میاں خورشید انور صاحب کو ہمت اور توفیق عطا فرمائی کہ انھوں نے یہ درس ریکارڈ کرلیے، جس کا نتیجہ آج اس کتاب کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔

اس کتاب کے مندرجات، ترتیب، تدوین اور موضوعات کی وسعت کے بارے میں محترم میاں طفیل محمد رحمۃ اللہ علیہ کی یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ: ''اس موضوع پر اس قدر معتبر، مستند، مفصل اور عام فہم رہنمائی کرنے والی کوئی اور کتاب اُردو زبان میں موجود نہیں ہے۔ لہٰذا، میرے نزدیک نماز اور اس کے جملہ مسائل کے بارے میں صحیح معلومات اور رہنمائی کے طالب حضرات کے لیے یہ کتاب نعمتِ خداوندی ہے'' (ص ۱۸)۔ اسی طرح محترم نعیم صدیقی مرحوم و مغفور نے تحریر فرمایا ہے کہ: ''ان دروس میں نماز کے ضروری مسائل و احکام کی تشریح کی گئی ہے اور بڑی محبت سے دلوں کے کانٹے چننے کی کوشش کی ہے'' (ص ۲۰)۔ واقعہ یہ ہے کہ اس کتاب کو اگر گھروں میں اہلِ خانہ اجتماعی مطالعے کا محور بنا کر رمضان کی ساعتوں کو نفع بخش بنائیں تو یہ عمل انھیں بہت سی کتابوں سے بے نیاز اور بے شمار حسنات سے مالا مال کردے گا۔

کتاب کی تدوین کے لیے بدرالدجیٰ صاحب کی محنت قابلِ داد ہے۔ یاد رہے یہ کتاب اس سے قبل افاداتِ مودودی کے نام سے شائع ہوئی تھی، مگر موجودہ پیش کش خوب تر ہے۔ (سلیم منصور خالد)

• سیدنا ابوبکر صدیق، شخصیت اور کارنامے • سیدنا عمر فاروق، شخصیت اور کارنامے، • سیدنا عثمان بن عفان، شخصیت اور کارنامے، • سیدنا علی ابن ابی طالب، شخصیت اور کارنامے، تالیف: ڈاکٹر علی محمد محمد الصلابی۔ ترجمہ: شمیم احمد خلیل۔ ناشر: مکتبہ الفرقان، خان گڑھ، مظفر گڑھ۔ فون: ۳۷۲۳۲۲۹۴۔ صفحات (علی الترتیب): ۵۶۰، ۸۴۸، ۵۶۰، ۱۲۴۰۔ قیمت (علی الترتیب): ۹۰۰ روپے، ۱۱۵۰ روپے، ۹۰۰ روپے، ۱۳۰۰ روپے۔

تاریخ نویسی ان چند علوم میں سے ہے، جن پر مسلمان اہل علم نے آغاز ہی سے توجہ دی اور